14A

جدید نصاب کے عین مطابق

لازمی

رہبر مطالعہ پاکستان

بارہویں جماعت

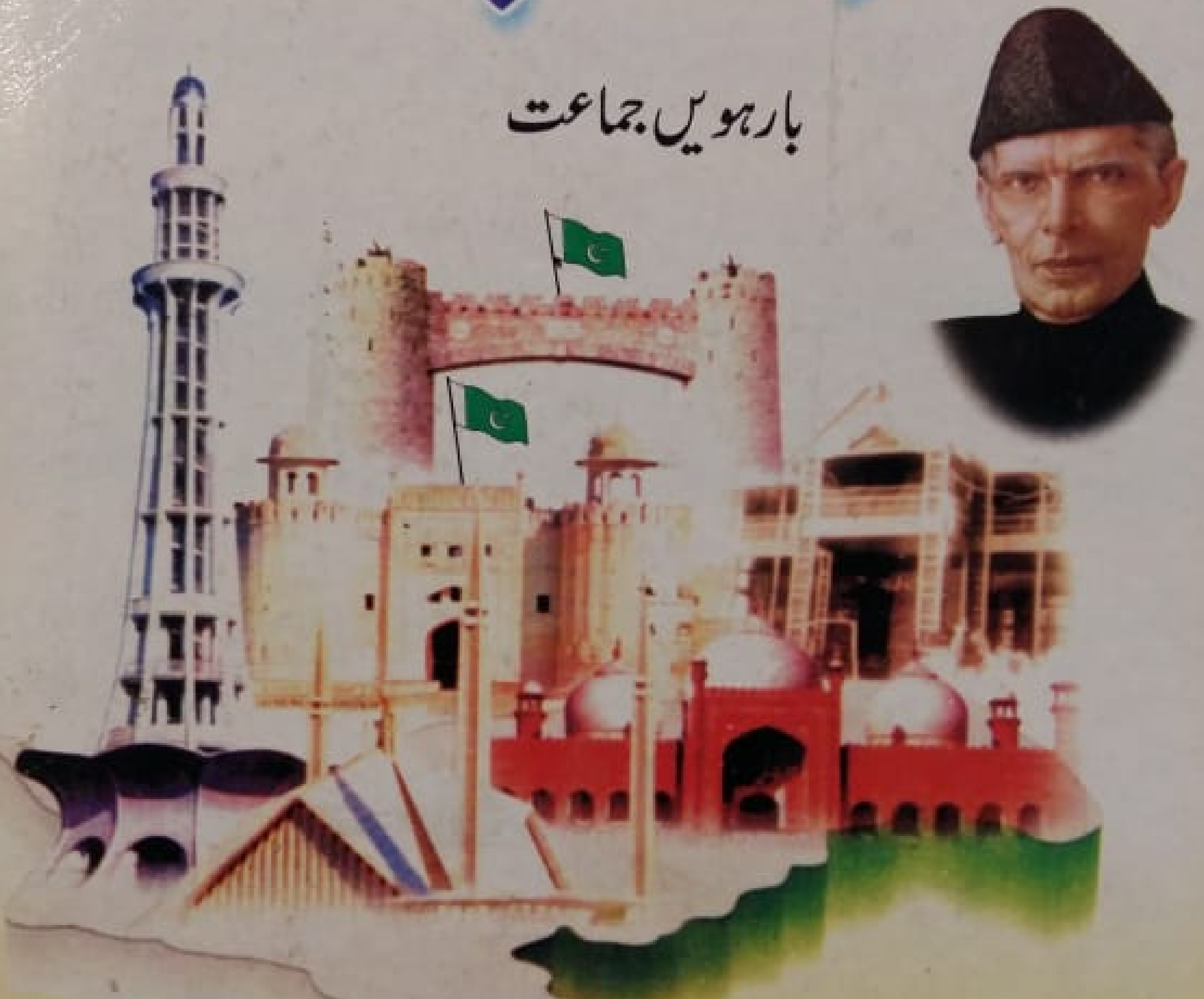

پروفیسر منظور احمد

پروفیسر امتیاز احمد

قریشی برادرز پبلشرز چوک اُردو بازار لاہور پاکستان

فون: 7232294

14B

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کا کوئی جملہ یا لائن بغیر تحریری اجازت کے چھاپنا پبلیکیشنز ایکٹ کے تحت قانوناً جرم ہے۔

ضروری انتباہ!

جملہ کتاب وسیع مطالعہ، تدریسی تجربہ، مشاہدہ اور تحقیق کا حاصل ہے۔ قانونی، مذہبی اور اخلاقی تقاضا ہے کہ اس کی نقل نہ کی جائے۔ جو پبلشرز، پریس، بائینڈرز اور تھوک و پرچون بک سیلرز جعلی ایڈیشن چھاپتے یا بیچتے پائے گئے تو ان کے خلاف کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت قانونی کاروائی کی جائے گی۔

جدید ترمیم شدہ ایڈیشن

نام کتاب .... رہبر مطالعہ پاکستان (لازمی)

اشاعت 2016ء- 2015ء

قیمت .... -/187.50 روپے

طابع .... عبدالوحید قریشی

مطبع .... اقبال نور پرنٹرز

نوٹ: زیر نظر کتاب بہت احتیاط اور تحقیق کے بعد مرتب کی گئی ہے اور حسب استطاعت کوشش کی گئی ہے کہ اس میں کوئی لفظی یا تاریخی غلطی نہ رہے۔ اس کے باوجود اگر قارئین کتاب میں کسی قسم کی غلطی پائیں تو ادارے کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن کو بہتر بنایا جا سکے اور غلطی کا ازالہ ہو سکے۔

شکریہ قریشی برادرز پبلشرز

14C

حیثیت دی گئی۔

⑱ **خواتین کے لیے الگ جامعات کا قیام:** چادر اور چار دیواری کی حفاظت کے تحت قوانین کی اعلیٰ تعلیم کے لیے الگ جامعات کے قیام کا منصوبہ بنایا گیا جس کے تحت لاہور' کراچی میں خواتین کے لیے علیحدہ یونیورسٹیوں کے قیام کا منصوبہ بھی زیر غور تھا۔

⑲ **شریعت بنچ (سپریم کورٹ):** وفاقی شرعی عدالت کے تحت دی گئی سزاؤں کی اپیل کے لیے شریعت بنچ کے نام سے سپریم کورٹ میں ایک عدالت کا قیام عمل میں لایا گیا تا کہ اپیل کے ساتھ قانونی نکات کی توضیع کی جا سکے اور اسلامی قانون کے سلسلے میں بحث مباحثہ بھی ہو سکے۔

⑳ **نماز باجماعت کا بندوبست:** سکولوں' کالجوں' یونیورسٹیوں اور دفاتر میں وقفہ نماز باجماعت کا اہتمام کیا گیا تا کہ چھوٹی سطح سے اوپر تک اسلام کے اس ایک رکن کی ادائی کو یقینی بنا کر بچوں اور بوڑھوں کو نماز باجماعت کا عادی بنایا جائے۔

㉑ **مرزائی اور عبادت گاہیں:** 1973ء کے دستور کے تحت مرزائیوں کو اقلیت قرار دے کر مسلمانوں کی صف سے خارج کر دیا گیا تھا۔ لیکن وہ اپنی عبادت گاہوں کو مسجدوں کا نام دیتے تھے۔ باقاعدہ اذان دیتے اور مسلمانوں کی طرح نماز ادا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کے عقیدے کے مطابق وہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم نہیں کرتے تھے جس کی بنا پر وہ مسلمان کہلانے اور مسلمانوں کی طرح عبادت کرنے کے مستحق نہ تھے۔ بھٹو کے دور میں مرزائیوں کو مسلمانوں کی صف سے خارج کر دیا گیا تھا' اب ضیاء الحق نے ان پر پابندی لگا دی کہ وہ اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کا درجہ نہیں دے سکتے اور نہ ہی وہاں پر مسلمانوں کی طرح اذان دے سکتے ہیں۔

㉒ **قومی لباس کی پابندی:** سابقہ ادوار میں کسی حکمران نے لباس کے متعلق کچھ نہیں کہا تھا' جس کی وجہ سے جس قسم کا لباس زیب تن کرنا چاہا کر لیا۔ کسی نے روک ٹوک نہ کی لیکن ضیاء الحق نے آتے ہی کوٹ پینٹ کی جگہ قومی لباس پہننے کی پابندی عائد کر دی۔ چنانچہ دفتروں میں ہر درجہ کے ملازمین شلوار قمیض یا کرتہ پہن کر دفتر آنے لگے اور کوٹ پینٹ کی نمائش ختم ہو گئی۔

㉓ **قومی زبان رائج کرنا:** انگریزوں نے اپنے دور حکومت میں ملکی زبان انگریزی کر دی تھی۔ چنانچہ دفاتر میں تمام خط و کتابت انگریزی زبان میں ہوتی تھی۔ حکمرانوں کے خطابات انگریزی زبان